

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(214)



بہ عنوان

صحت اللہ کی نعمت ہے

پروفیسر سعود عالم قاسمی

من جانب

جماعت اسلامی ہند

## صحت اللہ کی نعمت ہے

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الكريم اما بعد  
قال الله تعالى في القران المجيد. اعوذ بالله من الشيطان الرجيم .

الْم نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفْتَيْنِ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ (البلد: ۸-۱۰)

کیا ہم نے اسے دو آنکھیں ایک زبان اور دو ہونٹ عطا نہیں  
کیے اور خیر و شر دونوں راستوں کی رہنمائی نہیں کی؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: المومن القوی خیر و احب الی اللہ من

المومن الضعیف ۱۔ طاقت ور مومن بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کو کمزور مومن سے زیادہ  
پسندیدہ ہے۔

عام انسانوں کے لیے صحت کا مسئلہ محض ذاتی اور سماجی مسئلہ ہو سکتا ہے مگر  
ایک مسلمان کے لیے تو صحت کا مسئلہ صرف اس کی ذات کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کے  
مذہب اور دین و ایمان سے جڑا ہوا ہے۔ کیونکہ صحت مند مسلمان ہی مکمل عبادت کر سکتا  
ہے اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکتا ہے اور صحت مند روح صحت مند جسم کے اندر رہ  
سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں انسان کو عطا کی ہیں ان میں بہترین نعمتیں جسم و جان  
اور اعضائے بدن کی ہیں۔ جسمانی صحت وہ نعمت ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے،  
یہ وہ دولت ہے جس سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں، رسول پاک ﷺ نے فرمایا: الصحة  
لمن اتق الله خیر من الغنی ۲ اللہ کے متقی بندوں کے لیے صحت مالداری سے بہتر ہے۔

۱۔ مسلم، کتاب القدر، باب الايمان بالقدر والاذعان له

۲۔ ابن ماجہ، کتاب التجارات

رسول پاک ﷺ نے صحت کی قدر کرنے اور اس کی حفاظت کرنے کی امت کو تعلیم دی، آپ نے فرمایا کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو (۱) اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) اپنی صحت کو بیماری سے پہلے (۳) اپنی مال داری کو ناداری سے پہلے (۴) اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے (۵) اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔ ۱

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندوں سے اپنی ہر نعمت کے بارے میں سوال کرے گا اور جسمانی نعمت کے بارے میں تو خاص طور پر سوال کرے گا۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (التكاثر - ۸)  
 ”اور ضرورتاً تم سے قیامت کے دن نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔“

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اس کی وضاحت فرماتے ہیں:

صحة الابدان والاسماع والابصار

”اس سے مراد جسمانی صحت اور آنکھوں اور کانوں کی صحت ہے“

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے جو تفسیر فرمائی ہے وہ قرآن ہی کی ایک دوسری

آیت سے ماخوذ ہے، جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ  
 مَسْئُولًا (بنی اسرائیل - ۳۶)

”بے شک کان اور آنکھ اور قلب ان سب کے بارے میں سوال

کیا جائے گا“

ان نعمتوں کے دو تقاضے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ ان کی حفاظت کی جائے ان

کو بیماری و آزاری سے محفوظ رکھنے کی تدبیر کی جائے اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے

جس مقصد کے لیے جسمانی صحت و نعمت دی ہے اسی کے مطابق استعمال کیا جائے اور غلط کاموں میں استعمال نہ کیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

نعمتان مغبون فیہا کثیر من الناس الصحة والفراغ۔  
 ”دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے سلسلہ میں اکثر لوگ دھوکے میں مبتلا  
 رہتے ہیں ایک صحت دوسرے فرصت“

یعنی اکثر لوگ صحت و فرصت کا پورا خیال نہیں رکھتے، ان کے تقاضے پورا نہیں کرتے اور جب ان پر زوال آتا ہے تو کف افسوس ملتے ہیں۔ نبی ﷺ نے تاکید فرمائی کہ تمہاری جان کا تمہارے اوپر حق ہے، تمہارے جسم کا تمہارے اوپر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تمہارے اوپر حق ہے تو ہر حقدار کو اس کا حق ادا کرو۔<sup>۱</sup>

جسم و جان کا حق آدمی اسی وقت ادا کر سکتا ہے جب کہ اس کے سلسلہ میں وہ فکر مند اور حساس ہو، اسے معلوم ہو کہ کن چیزوں سے صحت خراب ہوتی ہے اور اگر صحت خراب ہو جائے تو کیوں کرتندرستی بحال کی جاسکتی ہے، پھر ان تدابیر پر عمل بھی کرے۔ غربت و افلاس اور بے روزگاری جتنی بیماری نہیں لاتی اس سے زیادہ بیماری لا پرواہی، بے شعوری، بری عادتیں، گندگی اور احتیاطی تدابیر سے غفلت لے کر آتی ہے، نشہ آور اشیاء کا استعمال نہ صرف ہماری ذہنی اور دماغی صلاحیتوں کو گھن لگاتا ہے بلکہ ہماری جسمانی اور اعصابی قوتوں پر بھی مضر اثرات مرتب کرتا ہے، کینسر کے امکان میں اضافہ کرتا ہے، بری عادت میں مبتلا ہونے سے انسان رحمت خداوندی کو ہی دور نہیں کرتا بلکہ روحانی مسرتوں کو بھی دور کر دیتا ہے۔

اگر انسان احتیاطی تدابیر اختیار کر لے، صحت و صفائی کے اصولوں کو زندگی میں وہی مقام دے جو اپنی ضروریات زندگی کو دیتا ہے تو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہے

۱۔ بخاری، کتاب الرقاق، باب لا عیش الا عیش الآخرة

۲۔ بخاری، کتاب الصوم، باب حق الجسم فی الصوم

سکتا ہے۔ غذاؤں کا مناسب اہتمام محنت و راحت کا مناسب نظام اور مفید و مضر اشیاء کا عرفان انسانی صحت کو یقینی بناتا ہے۔ ہمارے عہد میں موذی بیماریوں سے بچنے کی جو تدابیر موجود ہیں ان سے غفلت برتنا اپنے جسم و جان کی نعمت کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔

مثال کے طور پر ایڈز کی بیماری کی ایک بڑی وجہ جنسی تسکین کے لیے ناجائز طریقوں کو اختیار کرنا ہے۔ اگر انسان قدرت کے مقرر کردہ جنسی قوانین کی پابندی کرے تو ایڈز جیسی خطرناک بیماری سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ یرقان کی جدید شکل جسے ہسپٹائٹس بی کہا جاتا ہے، اگر پہلے سے ہی اس کے ٹیکے لگائے جائیں تو اس موذی بیماری سے حفاظت ممکن ہے، پولیو کی خوراک اگر ۵ سال کی عمر سے پہلے بچوں کو پلا دی جائے تو پولیو جیسی اپاہج کر دینے والی بیماری سے تحفظ فراہم ہو سکتا ہے۔ انزائٹکس یا دماغی بخار کا انجکشن قبل از وقت لگا ہے تو اس اعصاب شکن بیماری سے دور رہنا ممکن ہے۔

ان کے علاوہ بہت سی مہلک بیماریاں ہیں جن سے تحفظ کی تدابیر، دواؤں، انجکشن اور ٹیکوں کی شکل میں کی جاتی ہیں۔ میڈیکل سائنس کی روز افزوں ترقی نے انسانوں کو بیماریوں سے بچنے اور مقابلہ کرنے کا پورا حوصلہ فراہم کیا ہے، بڑی محرومی اور اللہ کی نعمت کی ناقدری ہوگی کہ ان سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔ اگر ہماری غفلت بے حسی کے سبب کوئی بچہ معذور اور اپاہج ہو گیا، کوئی جسم اپنی توانائی اور طاقت کھو بیٹھا تو نہ صرف اس کی زندگی عذاب بن جائے گی بلکہ وہ دوسروں پر بوجھ بن جائے گا۔

محنت و مقابلہ کے اس زمانے میں جہاں ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے محنت و مشقت کی راہ اپنانی ہے وہاں دوسروں پر بوجھ بن جانا قابل تشویش ہے۔ اسلام نے کبھی اس کو پسند نہیں کیا کہ لوگ دوسرے پر بوجھ بنیں، اسلام ایسے افراد کو پسند کرتا ہے جو ہمت و حوصلہ اور محنت و مقابلہ کو ریفیق سفر بنائیں۔ وہ محتاج رہنے کے بجائے

مختار بنیں، دست نگر رہنے کے بجائے دست گیر ثابت ہوں۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا:

اليد العليا خير من اليد السفلى. ۱

”اوپر کا ہاتھ (دینے والا) نیچے کے ساتھ سے بہتر ہے“

حضرت شقیق بلخی مشہور بزرگ گزرے ہیں، ایک مرتبہ تجارتی سفر پر نکلے، سفر سے پہلے اپنے دوست حضرت ابراہیم بن ادہم سے ملنے گئے، ان کو اپنے تجارتی سفر کی اطلاع دی اور اجازت لی، مگر خلاف توقع بہت جلد سفر سے لوٹ آئے۔ حضرت ابراہیم بن ادہم نے حیرت سے اتنی جلدی لوٹ آنے کا سبب پوچھا تو حضرت شقیق بلخی نے کہا کہ میں نے سفر میں آرام کرنے کے لیے ایک ویران جگہ میں پڑاؤ ڈالا تو دیکھا کہ ایک معذور پرندہ وہاں بیٹھا ہے، خیال ہوا کہ اس معذور پرندہ کا گزر کیسے ہوتا ہوگا۔ اتنے میں ایک دوسرا پرندہ اپنی چونچ میں خوراک لے کر آیا اور معذور پرندہ کو کھلا کر چلا گیا۔ یہ دیکھ کر میں نے سوچا اللہ تعالیٰ ویرانے میں معذور پرندہ کو رزق بھیج سکتا ہے تو مجھے شہر شہر بھٹکنے کی ضرورت کیا ہے، یہ سوچ کر میں راستہ سے لوٹ آیا، اس پر حضرت ابراہیم بن ادہم نے فرمایا افسوس کہ تم نے معذور پرندہ بنا قبول کیا اور تم نے یہ نہ پسند کیا کہ تم اس پرندہ کی طرح بنو جو اپنا رزق بھی حاصل کرتا ہے اور دوسروں کا بھی پیٹ پالتا ہے۔ تم بھول گئے کہ اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

مسلمان اگر اسلام کی اس روح کو دھیان میں رکھیں تو کبھی بیماری و آزاری، بے کاری اور دست نگری کو قریب نہ آنے دیں۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

الا وان من النعم سعة المال و افضل من سعة المال

صحة البدن و افضل من صحة البدن تقوى القلب ۲

۱۔ بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب الاستغفار عن المساکة

۲۔ سنن البلاغۃ، المختار من حکم

یاد رکھو کہ مال کی کشادگی نعمت ہے اور کشادگی مال سے افضل  
جسمانی صحت ہے اور جسمانی صحت سے افضل دل کا تقویٰ ہے۔

مسلمان طاقت ور اور امراض سے پاک ہوگا تو یہ اسلام کی قوت میں  
اضافہ کرے گا اور اگر مسلمان کمزور ہوگا تو اس کی کمزوری اسلام کی طرف منسوب کی  
جائے گی۔

رسول اللہ ﷺ کے سامنے عرب کے ایک مشہور پہلوان رکانہ نے یہ شرط  
رکھی کہ آپ مجھ سے کشتی لڑیں اور جیت جائیں تو میں آپ کا کلمہ پڑھ لوں گا۔  
رسول اللہ ﷺ نے رکانہ کی یہ دعوت قبول کر لی، مقابلہ ہوا اور آپ جیت گئے، یہ  
جیت اگرچہ جسم و طاقت کی تھی مگر یہ اسلام کی جیت بن گئی کیوں کہ رکانہ نے اسلام  
قبول کر لیا۔ آج کے مسلمانوں کو بھی اسی جسمانی صحت اور طاقت و توانائی کی  
ضرورت ہے۔ کاش ہر مسلمان اپنے عقیدہ و عمل کی حفاظت کے ساتھ اپنے وقت  
اور صحت کی حفاظت کو قومی ایجنڈے میں شامل کر لے اور اس بات کو یقینی بنالے کہ  
مسلمانوں کا معاشرہ صحت مند معاشرہ ہو، روحانی، اخلاقی، تعلیمی اور جسمانی صحت  
مندی کا معاشرہ، معذوروں، کمزوروں، محتاجوں اور بے زراوں کا معاشرہ نہیں۔  
تبھی یہ معاشرہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہوگا۔ نظیر اکبر آبادی کا شعر ہے:

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست

اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

اللہ تعالیٰ سبھی مسلمانوں کو صحت اور نعمت سے سرفراز کرے۔ (آمین)

# رابطہ کے ذرائع



D- 321, Dawat Nagar, Abul Fazl Enclave,  
Jamia Nagar, Okhla, New Delhi. 110025



+91-11-26951409, 26941401, 26948341



9582050234, 8287025094



[raziulislam@jih.org.in](mailto:raziulislam@jih.org.in)



[www.jamaateislamihind.org](http://www.jamaateislamihind.org)